



سوال

(168) عورت نے تمام مناسک حج خود ادا کئے مگر رمی، جمار کسی اور

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے تمام مناسک حج خود ادا کئے مگر رمی، جمار اس نے کسی اور کے سپرد کر دی کیونکہ اس کے ہمراہ ایک چھوٹا بچہ بھی تھا، یاد رہے یہ اس کا فرض حج تھا تو اس کے باسے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کوئی حرج نہیں، اس کی طرف سے وکیل کا رمی جمار کرنا جائز ہے کیونکہ رمی جمار کے وقت بھیڑ کی وجہ سے عورتوں کے لئے بہت خطرہ ہوتا ہے خصوصاً اس کے لئے جس کے پاس بچہ بھی ہو۔

حد ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 293

محدث فتویٰ